اداریہ

ہمیشہ سے یہ سوال پیدا ہوتا رہا ہے کہ کیا دین میں اتنی صلاحیت پائی جاتی ہے کہ وہ انسانوں کی تمام ضرورتوں کو پوری کر سکے اور دین میں ایسی کون سی خاص بات ہے کہ وہ انسان کی ہر ضرورت کو پوری کر سکتا ہے۔ تو معلوم ہونا چاہئے کہ اللہ تعالی نے انسان کو خلق کیا ہے اور خلق کرنے والا اپنی مخلوق کی ضرورتوں کو بہتر طریقے سے سمجھتا ہے لہٰذا اللہ تعالی نے انسان کی ذاتی اور اجتماعی ضرورتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنے انبیاو مرسلین کے ذریعہ قوانین و قواعد کے ایک مجموعہ کو نازل کیا جسے اصطلاح میں دین کہتے ہیں۔ دین ایسے عقائد، اخلاق، قوانین و آئین کا مجموعہ ہے جس کا تعلق انسان کی ذاتی و سماجی زندگی سے ہے۔ دین ہی وہ نظام ہے جو انسان کی فطرت کے مطابق، انسان کے مختلف قوا کو طغیانی و سرکشی سے اعتدال کی طرف لا سکتا ہے۔

اللہ تعالی نے فطرت و عقل کے علاوہ انسانوں کی ہدایت کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر بھیجے اور اپنے آخری نبی حضرت محمد مصطفیؐ کے ذریعہ دین کو مکمل کر دیا۔ دین اسلام قیامت تک کے انسانوں کے لئے نجات و رستگاری کا سرچشمہ ہے لیکن دشمنوں کے غلط پروپگنڈوں کی وجہ سے صدیوں تک اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات کے طور پر نافذ ہونے سے رہ گیا اگرچہ بعض گروہ اسلام کو عملی طور پر نافذ کرنے اور ایک مکمل طرز حیات کے طور پر انسانی زندگی پر اس کے احکامات کو نافذ کرنے کے لئے سعی کرتے رہے۔

موجودہ دور میں امام خمینی فقیہ عقل گرا کی حیثیت سے، دین کو عقلانی طور پر سمجھنے نیز اسلام کو سماجی نظام میں داخل کرنے پر تاکید کرتے ہیں اور تحریر و تقریر کے ذریعہ دین کی عقلانی اور معاشرتی حیثیت کو تبیین کرتے ہیں۔ امام خمینی نے خواب غفلت میں پڑے مسلمانوں کے جسم میں دینی حیات پھونکنے اور ان میں تحرک و انقلاب پیدا کرنے کے لئے سچے اسلام کو پیش کیا اور مسلمانوں کو بیدار کیا۔ آپ کا یہ ماننا تھا کہ اسلام دین تحرک ہے اور سیاست اسلام کا جزو لاینفک ہے۔ دشمنوں نے دین کو سیاست سے جدا کرنے کی

پوری کوشش کی یہاں تک کہ سیاسی معاملات میں علما کی دخل اندازی کو تقویٰ وپرہیزگاری کے خلاف بتایا گیا لیکن اس کے باوجود امام خمینی نے اسی عنصر پر زیادہ زور دیا اور فرمایا کہ خدا کی قسم اسلام پورے کا پورا سیاست ہے اور سیاست مدن کا سرچشمہ اسلام ہے۔

آپ نے نظریہ ولایت فقیہ کو نہ صرف پیش کیا بلکہ عملی طور پر اسے معاشرہ میں نافذ بھی کیا اور اس طرح آپ نے پوری دنیاکے سامنے یہ ثابت کردیا کہ دین زندگی کے لئے ضابطہ و قانون بن سکتا ہے اور دین کی پیروی کرنے کی صورت میں دوسرے سیاسی مکاتب فکر اور مروجہ نظریات کی ضرورت نہیں رہتی ہے اور دین انسان کی تمام جسمانی اور روحانی ضرورتوں کو پورا کرسکتا ہے۔

امام خمینی نے اسلامی حکومت کی تشکیل کرکے، دین کے نفاذ میں عوام کے کردار نیز ان کی خوداعتمادی کو ظاہر کردیا۔ اسلامی جمہوریہ ایران پچھلے چالیس سالوں سے پابندیوں اور پریشانیوں کے باوجود پوری شان و شوکت کے ساتھ عالمی برادری میں اپنا مقام بنانے میں کامیاب ہوا ہے۔ ایران نے ہمیشہ سے یہ کوشش کی ہے کہ سچے اسلام کی قوی منطق کی بنیاد پر اپنی منطقی اور عقلانی تصویر پیش کرے اور بین الاقوامی منظرنامہ پر بھی اسی منطق کی بنیاد پر وہ ظاہر ہوتا ہے۔

یہاں پر حاج قاسم سلیمانی کی شہادت کی طرف بھی اشارہ کرنا ضروری ہے۔ شہید قاسم سلیمانی ایک عقلمند کمانڈر کی اعلی مثال تھے جنہوں نے اسلامی منطق کی بنیاد پر اور عدالت کی برقراری اور مظلوموں کی حمایت کے لئے داعش کی بربریت کا مقابلہ کیا۔ آپ کی شہادت بھی ایک طرح سے بے منطق تشدد ہے جسے تہذیب وآزادی کے مدعی لوگوں نے انجام دیا۔ ایران و دنیاکے دوسرے ممالک میں لاکھوں کی تعداد میں لوگوں نے آپ کا سوگ منایا جو اس بات کی علامت ہے کہ دین کی عقلانی اور منطقی روش فطرت بشری کے مطابق ہے اور بے عدالتی فطرت وعقل کے خلاف ہے۔

فصلنامہ راہ اسلام کی ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ اسلامی افکار وآراء پر مشتمل اسلامی معارف اور دینی تعلیمات کو بہتر سے بہتر انداز میں قارئین کی خدمت میں پیش کرے تاکہ اسلامی اقدار و نظریات کے سایہ میں ہم سب مل کر ایک باوقار زندگی اور اچھے معاشرہ کی تعمیر کرسکیں۔ امید ہے کہ یہ فصلنامہ اس راہ میں ایک مثبت اور تعمیری قدم ثابت ہوگا۔

ادارہ